سکتی ہے۔ اب ترکی کو نسلی اور سیاسی حیثیت سے متحد کرنے کی جو تند و تیز تحریک چل رہی ہے اُس کے اندر دونمہ کا مستقبل غیر واضح ہے۔ یہودی تاریخ کے مطالعہ کی بنا پر میں یہ کہوں گا کہ وہ دن آنے والا ہے کہ دونمہ کو دو راستوں میں سے ایک راستہ اختیار کرنا ہوگا: یا تو وہ مکمل طور پر ترکی معاشرے میں مدغم ہو جائیں، اور یا اپنے قومی وطن کی طرف ہجرت کر آئیں اور اپنے یہودی بھائیوں سے مل جائیں۔"

دونمہ کے بارے میں اب تک جو کچھ معلومات ہمیں ملتی رہی ہیں اُن کا ماخذ ترک یا عرب مسلمان ہیں۔ لیکن اب ایک یہودی کی زبان سے ان معلومات کی تصدیق ہو گئی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ترکی کے معاشرے کو خراب کرنے میں دونمہ نے نہایت خطرناک کردار ادا کیا ہے۔ مگر اب ترک دونمہ سے پوری طرح باخبر ہو چکے ہیں۔

موریطانیہ میں اسلامی قانون کا مطالبہ موریطانیہ میں تعلیم یافتہ حلقوں کی طرف سے وسیع پیمانے پر حکومت سے مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ زندگی کے تمام معاملات میں حکومت اسلامی قانون نافذ کرے۔ جہاں تک عائلی معاملات کا تعلق ہے ان میں پہلے ہی اسلامی فقہ کے احکام نافذ کیے جاتے ہیں، لیکن اب دیوانی، فوجداری اور تجارت و سرمایہ کاری سے متعلق تمام معاملات میں بھی اسلامی قانون کی تنفیذ کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔

موریطانیہ ایک اسلامی ملک ہے۔ افریقہ کے شمال مغرب میں واقع ہے۔ پہلے یہ فرانس کے ماتحت تھا۔ ۱۹۶۰ء میں آزاد ہوا۔ اس علاقے میں اسلام چوتھی صدی ہجری میں قیروان کے راستے سے پہنچا تھا۔ موجودہ آبادی آٹھ لاکھ کے قریب ہے جو تمام تر مسلمانوں پر مشتمل ہے۔ ملک کا رقبہ بہت وسیع ہے اور سوا چار لاکھ میل کے لگ بھگ ہے جس میں سے بیشتر صحرا ہے۔ موریطانیہ کی سرکاری زبان عربی ہے۔ ملک کے اندر مساجد بکثرت موجود ہیں۔ لوگ بالعموم نماز کے پابند ہیں اور اسلامی روایات سے وابستہ ہیں۔ دینی مدرسوں کی خاصی تعداد موجود ہے۔ حفظِ قرآن کا بھی بڑا چرچا ہے۔ موریطانیہ وہی علاقہ ہے جسے پہلے شنقیط کہا جاتا تھا۔